# ۱۸ غزل

حل شدہ مشق

۱۔ دُرست مصرعے۔

| | |
|---|---|
| ابنِ مریمؑ ہُوا کرے کوئی | میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی |
| روک لو گر غلط چلے کوئی | بخش دو گر خطا کرے کوئی |
| کون ہے جو نہیں ہے حاجت مند | کس کی حاجت روا کرے کوئی |
| جب توقّع ہی اُٹھ گئی غالب | کیوں کسی کا گِلہ کرے کوئی |

۲۔ مصرعے میں الفاظ کی درست ترتیب۔

(ا) نہ سُنو گر بُرا کہے کوئی

(ب) روک لو گر غلط چلے کوئی

(ج) کون ہے جو نہیں ہے حاجت مند

(د) کیوں کسی کا گِلہ کرے کوئی

۳۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) اس غزل کے شاعر اسد اللہ خان غالب ہیں۔

(ب) اس شعر میں نصیحت کی گئی ہے کہ اگر کوئی تمھیں بُرا کہے تو اُس کی بات سُنی اَن سُنی کر دو، اور اگر کوئی تمھارے ساتھ بُرا کرے تو اس کا ذکر تک کسی سے نہ کرو۔ یعنی دونوں صورتوں میں صبر سے کام لینے کی ہدایت کی گئی ہے۔

(ج) اگر کوئی برا کہے تو نہ سنیں اور نہ خود کسی کے بارے میں برا کہیں، اگر کوئی غلطی کرے تو اسے روکیں، لیکن سختی نہ کریں بلکہ معاف کر دیں، اگر کوئی غلط راستے پر جا رہا ہو تو اسے صحیح راستہ دکھائیں، رہنمائی کریں تاکہ وہ درست قدم اٹھا سکے۔



OXFORD UNIVERSITY PRESS

۴۔ لاحقے۔

| لاحقے | الفاظ | |
|---|---|---|
| دان | آتش دان | پان دان |
| کدہ | نعمت کدہ | دولت کدہ |
| گار | مدد گار | پرہیز گار |
| مند | صحت مند | دولت مند |

۵۔ طلبہ کو نظم سُننے اور جماعت میں سُنانے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رَہ نُمائی کیجیے۔